

اختتام سال کا جائزہ - آیوش کی وزارت

وزیر اعظم نے نئی دہلی میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیورویڈ کا افتتاح کیا
کروڑ روپے کے منصوبہ جاتی اخراجات سے این اے ایم کو مزید تین 2400
برسوں کی توسیع

آیوش کے موضوع پر اب تک کی اولین بین الاقوامی کانفرنس اور نمائش کا اہتمام

Posted On: 30 DEC 2017 2:55PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 30 دسمبر / آیوش کی وزارت نے 2017 میں بلا رکے ہوئے اپنا کام جاری رکھا اور ملک میں طبی سہولتوں کے مطالبے اور فراہمی کے مابین واقع فاصلے کو کم سے کم کرنے کے مقصد سے متبادل طریقہ ادویہ کو مقبول عام بنانے کے لیے ترویج و اشاعت اور تشہیر کی مہمات جاری رکھیں۔ 2017 کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیورویڈ کو قوم کے نام وقف کیا۔ مرکزی کابینہ نے نیشنل آیوش مشن (این اے ایم) کو مزید تین سال کی توسیع دینے کی تجویز کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ آیوش کے شعبے میں بین الاقوامی تعاون کے لیے مفاہمتی عرضداشت پر متعدد ممالک کے ساتھ دستخط کئے گئے۔ یوگ اور قومی یوم آیورویڈ کے سلسلے میں شاندار تقریبات کا اہتمام کیا گیا اور بین الاقوامی کانفرنسیں منعقد ہوئیں۔ وزارت کی یہ از حد معروف حصولیابیاں کہی جاسکتی ہیں۔

2017 کے دوران آیوش کی وزارت کی اہم سرگرمیوں اور قابل ذکر حصولیابیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

قومی آیوش مشن (این اے ایم)

مرکزی کابینہ نے نیشنل آیوش مشن کو مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم کے طور پر 2400.00 کروڑ روپے کے سرمایہ سے یکم اپریل 2017 سے 31 مارچ 2020 تک جاری رکھنے کی تجویز کو اپنی منظوری دی ہے۔ یہ مشن ستمبر 2014 ملک میں آیوش حفظان صحت کو فروغ دینے کی غرض سے شروع کیا گیا تھا۔

آیوش کے عنصر کو قومی دھارے میں لانے کے لیے 8994 پی ایچ سی، 2871 سی ایچ سی اور 506 ضلعی اسپتالوں کو آیوش کی سہولتوں سے آراستہ کیا گیا ہے۔ این ایم کے تحت وزارت کا ارادہ یہ ہے کہ آئندہ دس برسوں کے دوران ہر ضلع میں پچاس بستر والا اسپتال قائم کیا جائے۔ اب تک 66 پچاس پیڈ والے مربوط آیوش اسپتال اور 992 یوگا مراکز کو امداد فراہم کی گئی ہے۔ 2017-18 کے لیے 490 کروڑ روپے کی رقم این اے ایم کے تحت مختلف ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو جاری کی گئی ہے۔

قومی یوم آیورویڈ تقریبات

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 17 اکتوبر 2017 کو دوسرے قومی یوم آیورویڈ کے موقع پر آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آیورویڈ کو قوم کے نام وقف کیا۔ اپنی نوعیت کا یہ پہلا آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیورویڈ (اے آئی آئی اے)، اے آئی آئی ایم ایس کے طرز پر قائم کیا گیا ہے۔

وزارت نے دوسرے قومی یوم آیورویڈ کا اہتمام درج تقریبات کے اہتمام کے لیے کیا:

i. انڈیا ہیپی ٹیٹ سینٹر نئی دہلی میں 16 اکتوبر 2016 کو کانفرنس کا اہتمام کیا گیا تاکہ آیورویڈ شعبے کے تمام شرکائے

کار کو یکجا کیا جاسکے اور صرف پانچ برسوں کی مدت میں صنعت کو تین گنا فروغ دینے کے لیے تعمیراتی تبادلہ

خیالات کا ایک پلیٹ فارم فراہم ہوسکے۔

ii. آیورویڈ کارواں وژن 2022 کا اہتمام- آیورویڈ شعبے میں 2.5 بلین امریکی ڈالر کے بجائے 8 بلین امریکی ڈالر کی صنعت کھڑی کرنا۔

iii. آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیورویڈ (اے آئی آئی اے) سریتا بہار، نئی دہلی کو محترم وزیر اعظم نے 17 اکتوبر 2017 کو قوم کے نام وقف کیا۔

23 صحتی میلوں اور 10 مذاکرات / ورکشاپوں کو مالی امداد فراہم کی گئی ہے۔

یوگا کے بین الاقوامی دن کی تقریبات

تیسرے یوگا کے بین الاقوامی دن کے موقع پر پورے ملک میں بڑے جوش و خروش سے اہتمام کیا گیا اور قومی اور بین الاقوامی سطح پر مختلف مقامات پر یوگا کے مظاہرے ہوئے۔ اہم عوامی یوگا مظاہرہ رما بائی امبیڈکر گراؤنڈ لکھنؤ میں 21 جون 2017 کو منعقد ہوا جہاں وزیر اعظم نریندر مودی نے عوامی یوگا مظاہرے میں شرکت کی۔

تیسرے بین الاقوامی یوم یوگا (آئی ڈی وائی) کو یادگار بنانے کے لیے آیوش کی وزارت نے نئی دہلی میں 11-10 اکتوبر 2017 کے دوران ”چاق وچوبند رہنے کے لیے یوگا پر بین الاقوامی کانفرنس“ کا اہتمام کیا۔ اس کانفرنس کا افتتاح نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیا نائیڈو نے کیا۔ 44 ممالک سے 80 یوگا ماہرین /شائقین سمیت 600 بھارتی اور غیر ملکی مندوبین نے اس میں شرکت کی۔

بین الاقوامی آروگیہ 2017:

کی وزارت نے تجارت و صنعت کی وزارت کے تحت محکمہ تجارت، فیڈریشن آف انڈین چیمبرس آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف آئی سی سی آئی) اور فارمیسیل نے ”انٹرنیشنل آروگیہ 2017 - فرسٹ ایڈیشن کا اہتمام کیا جو بین الاقوامی نمائش اور کانفرنس برائے آیوش کا حصہ تھا۔ اس کے تحت ’آیوش کے برآمداتی مضمرات کی توسیع‘ کے موضوع پر 4 سے 7 دسمبر 2017 کے دوران کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب میں بین الاقوامی آیورید ماہرین، ماہرین تعلیم، سائنسدانوں، ریگولیٹروں، مینوفیکچررز نے حصہ لیا۔ انٹرنیشنل کانفرنس کے دوران اور ریگولیٹروں کی میٹنگ میں آیوش کے شعبے میں معیار بندی اور کوالٹی کنٹرول سے وابستہ موضوعات، آیوش کے برآمداتی مضمرات کو فروغ دینے اور کاروباری مواقع میں اضافہ کرنے اور مربوط طریقہ کار پر مبنی حفظان صحت وغیرہ موضوعات پر تفصیل سے گفت و شنید عمل میں آئی۔

روایتی ادویہ سے متعلق بی آئی ایم ایس ٹی ای سی ٹاسک فورس:

بھارت میں روایتی ادویہ کے سلسلے میں بی آئی ایم ایس ٹی ای سی کی اولین میٹنگ کا اہتمام آیوش کی وزارت نے 25-24 اکتوبر 2017 کو نئی دہلی میں کیا جس کے تحت عوامی جمہوریہ بنگلہ دیش، مملکت بھوٹان، جمہوریہ ہند، جمہوریہ یونین آف میانمار، وفاقی جمہوریہ نیپال، جمہوری سوشلسٹ ری پبلک سری لنکا اور مملکت تھائی لینڈ کے علاوہ بی آئی ایم ایس ٹی ای سی کی سرکریٹیریٹ نے شرکت کی۔

بین الاقوامی تعاون

مفاہمتی عرضداشت: گیارہ ممالک کے ساتھ وفاقی سطح پر اور 24 ممالک کے ساتھ ادارہ جاتی سطح پر اب تک مفاہمتی عرضداشتوں پر دستخط کئے جاچکے ہیں۔ 28 پیش اطلاعاتی سیل اب بک 25 ممالک میں قائم کئے جاچکے ہیں۔

ہومیوپیتھی کے شعبے میں تحقیق کے مرکزی کونسل، جو آیوش کی وزارت کے تحت ایک خود مختار باڈی ہے، نے تین مفاہمتی عرضداشتوں پر دستخط کئے ہیں۔ یہ مفاہمتی عرضداشتیں درج ذیل اداروں سے وابستہ ہیں:

i. جرمنی کی سائنٹیفک سوسائٹی فار ہومیوپیتھی (وس ہوم)، اس کے تحت ہومیوپیتھی ادویہ میں تحقیق اور تعلیم کو فروغ دیا جائے گا۔

ii. تحقیق اور تعلیم کے شعبے میں یو ایف آر جے کے ساتھ تعاون کے سلسلے میں فیڈرل منسٹری آف ریو ڈی جنریو۔ انسٹی ٹیوٹ فار ہسٹری آف میڈیسن، رابرٹ بوش فاؤنڈیشن، اسٹوگارٹ، جرمنی جس کے تحت آیوش نظام اور ہومیوپیتھی کے آرکائیوز کے قیام کے سلسلے میں میوزیم کا قیام عمل میں آنا ہے۔

وفاقی جمہوریہ جرمنی کی وفاقی وزارت صحت اور جمہوریہ بھارت کی وزارت آیوش کے مابین متبادل ادویہ کے شعبے میں تعاون کے لیے مشترکہ اعلانیہ برائے اجازت پر چوتھی بھارت - جرمن بین حکومتی مشاورت (آئی جی سی) بمقام برلن، یکم جون 2017 کو دستخط عمل میں آئے۔

سنگا پور میں واقع بھارت کے ہائی کمیشن نے ”تدارکی حفظان صحت اور امراض سے بہتر طور پر نبرد آزما ہونے کی قوت۔ آیورید طریقے سے“ کے موضوع پر ایک سمپوزیم اور مذاکرے کا اہتمام کیا گیا۔ یہ اہتمام 21 جون 2017 کو سنگاپور کی آیوریدک پریکشنروں کی ایسوسی ایشن کے تعاون و اشتراک سے تیسرے بین الاقوامی یوم یوگا کے ایک حصے کے طور پر کیا گیا۔

دیسائی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوگا (ایم ڈی این آئی وائی) اور انسٹی ٹیوٹ آف پوسٹ گریجویٹ ٹیچنگ اینڈ ریسرچ ان آیورید (آئی پی جی ٹی آر اے) کو ڈبلیو ایچ او ریفرنس نمبر ڈبلیو ایچ او سی سی نمبر آئی این ڈی -18 ڈبلیو ایچ او سی سی نمبر آئی این ڈی 117 کے تحت روایتی ادویہ کے مراکز کے طور پر از سر نو نامزد کیا گیا ہے۔

یکم اکتوبر 2017 یورپی انسٹی ٹیوٹ آف آیوریدک سائنسز (ای اے آئی ایس) کے قیام کے لیے (سی سی آر اے ایس) اور یونیورسٹی آف ڈبرین ہنگری کے مابین ایک مفاہمتی عرضداشت پر دستخط ہوئے ہیں۔

سی سی آر ایچ اور یریوان اسٹیٹ میڈیکل یونیورسٹی آرمینیا کے مابین آیوش اکیڈمک چیئر کے قیام کے لیے مفاہمتی عرضداشت کے دستخط کے نتیجے میں یریوان اسٹیٹ میڈیکل یونیورسٹی میں ایک ہومیوپیتھی چیئر مقرر ہوئی ہے۔

قومی ادویہ جاتی پودوں سے متعلق بورڈ (این ایم پی بی)

این ایم پی بی نے ادویہ جاتی اور خوشبودار پودوں سے متعلق شرکائے کار کی فیڈریشن (ایف ای ڈی ایم اے پی ایس)، نئی دہلی کے اشتراک سے ”ادویہ جاتی اور خوشبودار بھارتی پودوں کی قومی پالیسی“ کے موضوع پر ایک بین الاقوامی سمپوزیم کا اہتمام 19 اور 20 جنوری 2017 کو کیا تھا۔ اس سمپوزیم کے اہتمام کا مقصد یہ تھا کہ بھارت کے ادویہ جاتی اور خوشبودار پودوں سے متعلق ایک

قومی پالیسی دستاویز کا مسودہ تیار کیا جائے۔ اس سلسلے میں نظر ثانی میٹنگ کا اہتمام 22 نومبر 2017 کو عمل میں آیا اور ادویہ جاتی پودوں سے متعلق قومی پالیسی کا مسودہ تیاری کے مراحل میں ہے۔

2017-18 کے دوران، دسمبر 2017 تک، ادویہ جاتی پودوں کے تحفظ، ترقیات اور ہمہ گیر انتظام سے متعلق مرکزی سیکٹر کی اسکیم کی حصولیابیاں ایسی ہیں جن کے تحت ادویہ جاتی پودوں کے لیے 2845.07 ہیکٹیئر آراضی، ادویہ جاتی پودوں کے تحفظ اور علاقے وائر قدر و قیمت کے اضافے کی سرگرمیوں کے لیے ایک ہزار ہیکٹیئر آراضی، 43 مشترکہ جنگلاتی انتظام کمیٹیاں جو ریاستوں میں کام کریں گی تاکہ روزی روٹی کا انتظام ہوسکے اور اس کام میں ویلیوڈیشن کی سرگرمیاں بھی شامل رہیں، کا اہتمام کیا گیا ہے اور جڑی بوٹیوں کے باغ، اسکولوں میں جڑی بوٹیوں کے باغ اور گھروں میں جڑی بوٹیوں کے باغ لگانے سے متعلق پروجیکٹوں کے ذریعے بھی تعاون فراہم کیا جاتا ہے۔

ادویہ جاتی اور خوشبو جاتی پودوں سے متعلق شرکائے کار کی فیڈریشن (ای ایف ڈی ایم پی ایس) نئی دہلی جڑی بوٹی کی 25 اہم بھارتی منڈیوں سے 100 زیادہ مانگ والے پودوں کے لیے ماہانہ قیمتوں کی تفصیلات منگاتی ہے۔ ان ماہانہ قیمتوں کو ای -چرک پورٹل میں شائع کیا جائے گا اور این ایم پی بی کے ویب سائٹ پر تمام شرکائے کار کے ملاحظے کے لیے پیش کیا جائے گا۔

2017 کے دوران ڈینگو اور چکن گنیا کا احتیاطی مطالعہ (جاری ہے)

کونسل کی مختلف کمیٹیوں کے ذریعہ "ایپاٹوریم پرفولیٹم کی اثر انگیزی یعنی وبا کے دوران ڈینگو اور چکن گنیا کے بخاری کی روک تھام کے تئیں صحت بیداری- آبادی کے گروپ کی سطح پر مطالعہ" کے عنوان سے مطالعے کے مسودے کو منظوری دی گئی تھی اور یہ مطالعہ یکم جولائی 2017 کو ہوا تھا۔ یہ آبادی کے گروپ کی سطح کا مطالعہ ہے۔ اس مطالعے کے شرکاء میں ان گندی بستیوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے جہاں مچھروں کی بہتات پائی جاتی ہے لیکن عام طور پر وہاں کے لوگ صحت مند رہتے ہیں۔ یہ مطالعہ نئی دہلی میں مایا پوری کے جے جے کالونی، پیرا گڑھی، ذخیرہ، چونا بھٹی، کیشو وہار اور مادھو وہار میں کرایا جائے گا۔ اس مطالعے میں ان لوگوں کو درج کیا جائے گا جنہیں ہفتے میں 30 اونس ایپاٹوریم پرفولیٹم کی خوراک دس ہفتے تک دی گئی ہے۔ کل 70000 شرکا کو درج رجسٹر کیا گیا ہے اور اس مطالعے کا عمل جاری ہے۔

سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان سدھا (سی سی آر ایس) دہلی کے مولانا آزاد میڈیکل کالج کے ساتھ اشتراک میں ڈینگو کے معیاری علاج سے متعلق مطالعہ کر رہا ہے۔ یہ ڈینگو کی بیماری / اور ڈینگو کی بیماری کے بعد معیاری علاج میں سدھا آیورویڈ اور ہومیوپیتھی کے مقابلے میں ایک کثیر مرکزی غیر ترتیب مساوی گروپ مرحلہ تین کے تحت تجرباتی علاج ہے۔

فارماکوپیا کمیشن فار انڈین میڈیسن اینڈ ہومیوپیتھی:

آیورویڈ، سدھا، یونانی اور ہومیوپیتھی کے فارمولے / ادویہ سازی / کوڈیکس اور ایسے عناصر یا مرکبات کی اشاعت اور نظر ثانی۔

ادویہ سازی کے تین کتابچے جن کا نام ہندوستان میں آیورویڈک دوا سازی حصہ ایک جلد نو، ہندوستان میں آیورویڈک دوا سازی حصہ دو جلد چار اور ہندوستان میں یونانی ادویہ سازی حصہ دو جلد تین کا 29 مئی 2017 کو سی آر اے وی کے اکیسویں جلسہ تقسیم اسناد کی سلور جہلی تقریبات اور افتتاح نیز "ذیابیطس اور اس کی پیچیدگیوں کی تشخیص، احتیاط اور علاج کے تعلق سے آیورویڈک طریقہ علاج پر مبنی شواہد" کے موضوع پر منعقدہ قومی سیمینار کے دوران آیوش کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب شری پد نائک نے اجرا کیا تھا۔

دوا سازی کے معیارات کا فروغ

پچھلی کمیٹی کی مدت کار ختم ہونے کے نتیجے میں اے پی سی کی تین سال کی مدت کے لیے تشکیل نو کی گئی تھی۔ اس پروجیکٹ میں 30 علاحدہ ادویات اور مرکبات کے دوا سازی کے معیارات کے فروغ سے متعلق کام جس میں پانچ ادویہ کے پانی- الکحل اور پانی کی کشید سے متعلق کام مختص کئے گئے ہیں۔ کام میں پیشرفت کی باریکی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان میں آیورویڈک دوا سازی حصہ ایک جلد ایک اور ہندوستان میں آیورویڈک فارمولے حصہ ایک اور دو پر نظر ثانی کی جارہی ہے۔

پچھلی کمیٹی کی مدت کار ختم ہونے کے نتیجے میں ایس پی سی کی تین سال کی مدت کے لیے تشکیل نو کی گئی تھی۔ 20 انفرادی ادویہ کے لیے دوا سازی کے معیارات کے فروغ سے متعلق کام اور ہر ایک کے فارمولے سے متعلق کام پروجیکٹ میں مختص کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ دو نئی اشاعتوں کے مسودات جن کے نام ہندوستان میں سدھا دوا سازی حصہ ایک جلد تین اور ہندوستان میں کے فارمولے (ایس ایف آئی) حصہ تین (تمل) کے ساتھ ایس ایف آئی حصہ ایک، ایس ایف آئی حصہ ایک (انگریزی) اور ایس ایف آئی حصہ دو (انگریزی) کے نظر ثانی شدہ ایڈیشنل پر کام کیا جا رہا ہے۔

پچھلی کمیٹی کی مدت کار ختم ہونے کے نتیجے میں یو پی ایس کی تین سال کی مدت کے لیے تشکیل نو کی گئی تھی۔ یونانی طریقہ علاج کے قومی فارمولے (این ایف یو ایم)، حصہ ایک سے چھ اور ہندوستان میں یونانی دوا سازی حصہ ایک جلد ایک تا چھ پر کام جاری ہے۔

لازمی کمیٹی کی مدت کار ختم ہونے کے نتیجے میں ایچ پی سی کی مدت کار میں مزید ایک سال کی توسیع کردی گئی ہے۔ 10 انفرادی ادویہ کے لیے دوا سازی کے معیارات کے تعین سے متعلق کام پروجیکٹ کے طور پر جاری ہے۔ کام میں پیشرفت کی باریکی سے نگرانی کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان کے ہومیوپیتھک دوازی جلد ایک تا نو پر نظر ثانی کا کام بھی جاری ہے۔

2017-18 کے دوران ایکسٹرا مورل ریسرچ (ای ایم آر) اسکیم کے تحت حصولیابیاں

پی اے سی کے ذریعہ واضح طور پر / مشروط نئے پروجیکٹوں کی منظوری-12

▪ جاری پروجیکٹوں کے لیے گرانٹ ان ایڈ کی منظوری - 23

▪ پروجیکٹ جو مکمل ہوئے-11

▪ مشہور جنگلوں میں شائع شدہ تحقیقی مقالے-2

آیوش تعلیمی اصلاحات

آیوش کی تعلیمی کی سطح کو بہتر بنانے کی غرض سے وزارت ملکی سطح پر آیوش کے طلبا کو یکجا کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے جو مختلف سرگرمیوں کے انعقاد کے تعلق سے طلبا کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔

مجوزہ انتظامیہ کے ذریعہ انڈر گریجویٹ کورس میں داخلے کے لیے تمام آیوش تعلیمی اداروں کے تعلق سے قومی اہلیت داخلہ ٹیسٹ (این ای ای ٹی) کا انعقاد - آیوش کے تمام طریقہائے علاج کے لیے انڈر گریجویٹ کورس میں داخلے کی اہلیت کے لیے امیدواروں کو کم از کم پچاس فیصد نمبرات حاصل کرنے ہوں گے۔

مجوزہ اتھارٹی کے ذریعہ پوسٹ گریجویٹ کورسز میں داخلے / انخلائی امتحان کے سلسلے میں تمام آیوش تعلیمی اداروں کے لیے قومی اہلیت داخلہ جانچ (این ای ای ٹی) کا انعقاد۔ آیوش کے تمام طریقہائے علاج کے لیے امیدوار کو ٹیسٹ کوالیفائی کرنے کے لیے کم از کم پچاس فیصد نمبرات حاصل کرنے ہوں گے۔ کسی خاص آیوش تعلیمی ادارے کے پی جی - این ای ای ٹی / انخلائی امتحان میں طلبا کے کوالیفائی کے فیصد کا جائزہ لے کر اس مخصوص کالج کو اس کا فائدہ پہنچایا جانا چاہیے اور اسے اے ایس یو اور ایچ نظام دونوں کے ایم ایس آر میں شامل کیا جائے گا۔ اگر پی جی - این ای ای ٹی / انخلائی امتحان کے پچھلے بیچ کوالیفائی کرنے والے طلبا کا 70 فیصد ہوتا ہے تو ایسے کالج ایک سال تک داخلے کے لیے مرکزی حکومت سے اجازت کے معاملے میں مستثنیٰ ہوں گے۔

آیوش تعلیمی اداروں میں تمام اساتذہ کی تقرری کے لیے آیوش نیشنل ٹیچرس ایجیبلٹی ٹیسٹ کا انعقاد کرایا جائے گا اور تقرری سے قبل سی سی ایچ / سی سی آئی ایم کے ذریعہ ایسے تمام اساتذہ کے لیے ایک یونک ویریفیکیشن کوڈ الاؤڈ کیا جائے گا۔

تمام آیوش میڈیکل کالجز میں تدریسی عملے کی حاضری جیو لوکیشن پر مبنی نظام کے ذریعے ہوگی جسے متعلقہ کونسل (سی سی آئی ایم / سی سی ایچ) کے علاوہ وزارت کے ذریعے قابل رسائی بنایا جائے گا۔

(م ن -ش س - ر ا - 30-12-2017)

U. No. 6568

